## 11278 \_ الله تعالى كيےنام " الحسيب " كامعنى ـ

سوال

اللہ تعالی کے نام " الحسیب " کا معنی کیا ہے ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

الحسیب ، کفایت کرنے والے کوکہتے ہیں ، وہ توکل کرنے والوں کو کافی سے ، اور وہ گواہوں سے کافی سے ۔

فرمان باری تعالی سے:

بے شک اللہ تعالی ہرچیز ہرکا حساب لینے والا سے النساء ( 86 )

اور الحسیب کی تفسیر الحفیظ کیے ساتھ بھی کی گئ ہیے ، کہ وہ اعمال کی حفاظت کرکیے اس کا بدلہ دے گا ، تواللہ تعالی اپنے بندوں کیے لئے حسیب یعنی ان کیے اعمال کا محاسبہ کرکیے انہیں ان اعمال کا بدلہ عطافرمائے گا ، تو اللہ تعالی اپنی حکمت اورعلم کیے اعتبارسیے ان کیے چھوٹے اور بڑے اعمال پر انہیں جزا دے گا ، توان کا برائ اوربھلائ میں حساب ہوگا اگرچہ وہ ذرہ برابر ہی کیوں نہ ہو۔

اور اللہ تعالی کافی ہے ، اوراللہ تعالی کی یہ کفایت دو قسم کی ہے ، کفایت عامہ اور کفایت خاصہ ۔

كفايت عامه:

یہ کفایت اللہ تعالی کے سب بندوں کوشامل ہے جوبھی ان کے دینی اور دنیاوی معاملات میں حصول نفع اور نقصان سے بچنے کے لئے انہیں ضرورت ہو ۔

كفايت خاصه:

یہ کفایت اللہ تعالی کیے اس بندمے کیے ساتھ خاص ہیے جوکہ متقی اورپرہیزگار اور اس پر توکل کرنے والا ہو ، یہ ایسی کفایت ہیے جوکہ اس کیے دین ودنیا کیے لئے درست ہو ، اللہ سبحانہ وتعالی کافرمان ہیے :

×

ائے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کو اللہ تعالی کافی ہے اور ان مومنوں کوبھی جوکہ آپ کی اتباع کررہے ہیں الانفال ( 64 )

یعنی اللہ تعالی آپ کواور آپ کیے متبعین کوبھی کافی ہیے ، اور اللہ تعالی اپنیے بندیے کی وہ اتباع نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ وہ ظاہری یا باطنی طریقے سے کر رہا ہو اسے محفوظ کررہا ہیے ، اور پھر بندہ اللہ تعالی کی عبودیت کرتا ہیے تو اس میں اس کیے لئے کفایت اور اس کی نصرت و عزت ہیے ، تواکیلا اللہ سبحانہ و تعالی اپنے بندے کوکافی ہے ، اس لئے کہ کفایت اور حسب یہ صرف اللہ تعالی کے لئے ہی ہے جس طرح کہ توکل اور عبادت اورتقوی صرف اللہ تعالی کا فرمان ہیے :

## کیااللہ تعالی اپنے بندے کوکافی نہیں سے الزمر ( 36 )

اوراللہ تبارک وتعالی سب حساب کرنے والوں میں سے زیادہ جلد حساب لینے والے ہیں تو جب سب بندے اللہ تعالی کی طرف لوٹائے جائیں گئے تو ان کئے حساب لینے میں اسے کوئ مشقت نہیں ہوگی ، کیونکہ اللہ تعالی ان کی تعداد اور ان کئے اعمال اور ان کی عمروں اور سب کئے سب معاملات کوجاننے والا ہیے ، اور اللہ تبارک وتعالی نئے اسے شمار کررکھا اوراس کی تقادیر اوران کئے پہنچنےکی جگہ اس کئے علم میں ہیے ۔

اوراللہ تبارک وتعالی ھاتھ کے ساتھ نہیں گنتا لیکن اسے اس کا علم ہے اور اس پر کوئ بھی مخفی رہنے والی چیز بھی مخفی نہیں رہ سکتی ، اورنہ ہی اس سے ذرہ برابر اور نہ ہی اس سے چھوٹی اور نہ بڑی چیز غائب ہو سکتی ہے مگروہ تو کتاب مبین میں لکھی جاچکی ہے ۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کا قول سے:

اوروہ اللہ تعالی کفایت وحمایت کے اعتبارسے کافی سے ، اور اللہ تعالی بندے کو ہروقت کافی سے ۔